بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز سوموار مورخہ 30 دسمبر 2024ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ تعلیم اور محکمہ محنت وافرادی قوت سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

۱) **مجالس قائمہ کی رپورٹس کا پیش کیا جانا**

i) چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ قانون و پارلیمانی امور مجلس کی رپورٹ بر "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء) ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء)" کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیرغور لایا جائے۔

iii) وزیر برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء)" کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

۲)

i) چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ بورڈ آف ریونیو مجلس کی رپورٹ بر "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024) ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیر برائے محکمہ مال تحریک پیش کریں گے کہ چونکہ مجلس قائمہ برمحکمہ بورڈ آف ریونیو "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024) کی بابت کوئی خاطرخواہ سفارشات مرتب نہیں کرسکی۔لہذا "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024) پر بحیثیت مجموعی عام بحث کرکے فی الفور زیرغور لایا جائے۔

iii) وزیر برائے محکمہ مال تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024 (مسودہ قانون نمبر 08 مصدرہ 2024) کو ایوان کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

4) آڈٹ رپورٹس کا پیش کیا جانا۔

i) وزیرخزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت اسپیشل آڈٹ رپورٹ آن دی اکاونٹس آف دی سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ،حکومت بلوچستان مالی سال 22-2017 آڈٹ سال23-2022ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیرخزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت اسپیشل آڈٹ رپورٹ آن دی اکاونٹس آف دی چیئرمین ، بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ مالی سال 18-2017 اور مالی سال22-2021 آڈٹ سال23-2022ایوان میں پیش کریں گے۔

کوئٹہ
مورخہ 27 دسمبر 2024ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز سوموار مورخہ 30 دسمبر 2024ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ تعلیم (2) محکمہ محنت وافرادی قوت

☆17 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 20 مئی 2024

کیاوزیر تعلیم ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ سال 2023.2024 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ تعلیم نے گریڈ 1 تا گریڈ 15 کی کل کتنی آسامیاں تخلیق کی ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو عہدہ اور گریڈ کی تفصیل دی جائے نیز ضلع واشک میں محکمہ تعلیم کی کل کتنی آسامیاں خالی پڑی ہیں ان خالی پڑی ہوئی آسامیوں کا نام اور گریڈ کی بھی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر تعلیم — جواب موصول ہونے کی تاریخ 23 دسمبر 2024

اس ضمن میں دفتر ہذا کے مراسلہ نمبر اے-1909-11/20/جی بی مورخہ 07-12-2024 کے تحت تفصیل متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے ذیل تفصیل مہیا کی ہے (کاپی آخر پر منسلک ہے)۔

سال 2023.2024 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ تعلیم میں گریڈ 1 تا 15 کی تخلیق کی گئی آسامیاں ذیل ہیں۔

جونیئر کلرک بی پی ایس۔11	01
ای ایس ٹی۔بی پی ایس۔15	01
جے وی ٹی۔بی پی ایس۔09	01
کل تعداد	03

خالی آسامیوں کی تعداد۔

لائبریرین	04
جے وی ٹی۔بی 14 تا ای ایس ٹی۔15 (ایم اینڈ ایف)	226
کل تعداد	230

Scanned with CamScanner

☆90 **مولوی نوراللہ رُکن اسمبلی** — **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 5 اگست 2024**

کیاوزیرتعلیم ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2001 سے تاحال ضلع قلعہ سف اللہ میں تعلیم کے شعبے میں سینکڑوں تدریسی آسامیاں مختلف ادوار میں تخلیق کی گئی ہیں جو بجٹ بک میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

(ب) اگر جزوالف کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے اس سلسلے میں ابتک کیا اقدامات اُٹھائے ہیں نیز سیلاب سے متاثرہ اسکولز اور بغیر چھت اسکولز کی بھی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیرتعلیم — **جواب موصول ہونے کی تاریخ 18 دسمبر 2024**

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سال 2001 سے لے کراب تک مختلف نوعیت کی سینکڑوں آسامیاں محکمہ اسکول ایجوکیشن ضلع قلعہ سیف اللہ میں تخلیق کی گئی ہیں جن میں سے 775 آسامیاں ضلعی تعلیمی آفیسر قلعہ سیف اللہ کے مطابق موجودہ مالی سال 2024.2025 کے بجٹ بک میں شامل نہیں کیے گئے ہیں۔

(ب) محکمہ اسکول ایجوکیشن نے اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو ایک سمری ارسال کی ہے جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو یہ تجویز دی گئی ہے کہ محکمہ اسکول ایجوکیشن ضلع قلعہ سیف اللہ کی ان آسامیوں کو موجودہ مالی سال کے بجٹ بک میں شامل کی جائیں تاکہ اسکولوں میں اساتذہ کی کمی اور غیر فعال اسکولوں کو فعال کیا جاسکیں۔

☆94 **سید ظفر علی آغا رُکن اسمبلی** — **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اگست 2024**

کیاوزیرتعلیم ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم کی جانب سے (BEEF) پروگرام کے تحت اسکالرشپ کلاس 9th، 10th فرسٹ ائیر اور سیکنڈ ائیر تک کے طلباء وطالبات کو (BEEF) پروگرام اسکالرشپ کے تحت فراہم کیا جاتا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان طلباء وطالبات کا میرٹ لسٹ نام بمعہ ولدیت کی ضلع وار مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیرتعلیم — **جواب موصول ہونے کی تاریخ 11 دسمبر 2024**

اس کا جواب اثبات میں نہیں ہے نظامت ہذا (BEEF) پروگرام اسکالرشپ کلاس 9th.10th فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر تک کے طلباء وطالبات کو (BEEF) پروگرام اسکالرشپ کے تحت فراہم نہیں کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

☆120 سید ظفر علی آغا رکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 ستمبر 2024

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے اسکولز کو کلسٹر فنڈز مہیا کیا جاتا ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو کس قدر فنڈز فراہم کیے گئے ہیں بالخصوص ضلع پشین کے تمام اسکولز کو فراہم کردہ فنڈز کی اسکول وائز کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر تعلیم

جواب موصول ہونے کی تاریخ 16 اکتوبر 2024

یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم میں صوبہ بھر کے اسکولز کو کلسٹر فنڈز مہیا کیے جاتے ہیں ضلع پشین کے تمام اسکولز کو فراہم کردہ فنڈز کی اسکولز وائز کی مکمل تفصیل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے مہیا کی ہے جو کہ ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆114 جناب ہدایت الرحمان بلوچ رکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 25 ستمبر 2024

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع گوادر محکمہ تعلیم کے شعبے میں کتنی این جی اوز کام کر رہے ہیں ان کے نام کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر تعلیم

جواب موصول ہونے کی تاریخ 10 دسمبر 2024

ضلع گوادر محکمہ تعلیم کے شعبے میں این جی اوز کی مکمل تفصیل متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے بذریعہ مراسلہ 1685.87 مورخہ 19.10.2024 مہیا کی ہے جو کہ ذیل ہیں۔

سیریل نمبر	این جی اوز	کام کی نوعت
1	ای ایس پی (ایجوکیشن سپورٹ پروگرام	اسکول مرمت
2	سی پی ڈی (کنٹیوس پروفیشنل ڈیولپمنٹ	ٹیچر ٹریننگ
3	آئی یو سی این	ماحولیاتی آگاہی پروگرام
4	این آر ایس پی	کچھ اسکولز کو کمپیوٹر فراہم کیے

☆56 میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیا وزیر محنت وافرادی قوت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ محنت وافرادی قوت کے نئے اسکیمات شامل کیے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ محنت وافرادی قوت کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کیے گئے ہیں اسکیم کا

Scanned with CamScanner

نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر محنت و افرادی قوت **جواب موصول ہونے کی تاریخ 21 اگست 2024**

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک، ضلع ڈیرہ بگٹی اور ضلع خضدار کیلئے محکمہ محنت افرادی قوت میں کوئی اسکیم شامل نہیں ہے جبکہ سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ژوب کیلئے ذیل اسکیم شامل کی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام اسکیم	پی ایس ڈی پی نمبر	مختص رقم
1	ٹیکنیکل ٹریننگ ژوب	Z20241257	160.00

کوئٹہ،
مورخہ 27 دسمبر 2024

طاہر شاہ کاکڑ،
سیکرٹری

Scanned with CamScanner

DISTRICT EDUCATION OFFICER
WASHUK

17 تفصیل برائے

No. 1361-62/24/EB

OFFICE OF THE
DISTRICT EDUCATION OFFICER DISTRICT
WASHUK

ENROLL THE CHILDREN IN SCHOOLS

Dated Washuk the. 16/December, 2024

The Director of Education (schools)

Balochistan Quetta.

Subject: - **ASSEMBLY QUESTION NO. RAISED BY MR.ZABID ALI REKI MEMBER PROVINCIAL ASSEMBLY.**

Kindly refer to your letter No.1909-11G.B dated 7th December 2024 on the Subject noted Above.

The requisite information as Desired and directed is hereby Submitted for your kind perusal and necessary action please.

S.No	Number of Post Created in 2023-24	Name of post	Name of School
1	1	Head Master BPS-17	GBMS Baghe Sopak Up Graded to High Level.
2	1	Junior Clerk BPS-11	GBHS Baghe Sopak.
3	1	EST BPS-15	GGPS Killi Aziz Muhammad Siahozai up Grade From Primary to Middle Level.
4	1	JVT B-09	Killi Khuda Rahim Qaisar Abad.
	Total=4		

POST LAYING VACANT IN DISTRICT WASHUK IN TEACHING CATEGORY

S.No	Name Of Posts	Number of Posts vacant
1	Subject Specialist B-17	25
2	SST Science (B-17)	47
3	SST General (B-17)	46
4.	I.T Teacher	12
5.	Librarian	4
6	JVT B14 to EST B-15 (M&F)	226

It is further requested that 190 Posts of Teaching Category has been Advertised through SBK and 46 Posts have been Advertised through Contractual Appointment and the process of Recruitment is under way and hopefully will be completed before 31st December 2024.

16/12/24

DISTRICT EDUCATION OFFICER
DISTRICT WASHUK

Copy is forwarded to the:

1. Secretary Schools Education Department Govt of Balochistan Quetta.
2. Divisional Director of Education(Schools) Rakhshan Division at Kharan.
3. Master file.

CamScanner
Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

رپورٹ

مجلس قائمہ برمحکمہ قانون وپارلیمانی امور

بابت

"بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء)"

منجانب:۔ جناب روی پہوجا

صدر نشین مجلس قائمہ۔

Scanned with CamScanner

رپورٹ مجلس قائمہ

برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور

بر

"بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء)"

پس منظر:۔

مذکورہ مسودہ قانون پر مجلس کی نشست بروز جمعہ مورخہ 27 دسمبر 2024ء کو صبح 11:00 بجے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوئی۔

شرکاء مجلس:۔

i)۔	جناب روی پہوجا، رکن صوبائی اسمبلی۔	صدر نشین مجلس۔
ii)۔	جناب محمد خان لہڑی، پارلیمانی سیکرٹری۔	رکن مجلس۔
iii)۔	جناب زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری۔	رکن بلحاظ عہدہ۔
iv)۔	جناب فضل قادر مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی۔	خصوصی دعوت۔
v)۔	جناب اصغر علی ترین، رکن صوبائی اسمبلی۔	خصوصی دعوت۔
vi)۔	مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی۔	خصوصی دعوت۔

Scanned with CamScanner

افسران:۔

(i۔	جناب طاہر شاہ کاکڑ	سیکرٹری، صوبائی اسمبلی۔
(ii۔	جناب عبدالرحمن	اسپیشل سیکرٹری، صوبائی اسمبلی۔
(iii۔	جناب شوکت علی	ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ قانون۔
(iv۔	جناب منصور الحق	ڈپٹی سیکرٹری، محکمہ قانون۔

آغاز:۔

2۔ نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت سیکرٹری اسمبلی جناب طاہر شاہ کاکڑ نے حاصل کی۔ بعد از تلاوت سیکرٹری اسمبلی نے نشست کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مورخہ 24 دسمبر 2024ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء)" پیش ہوا جناب اسپیکر نے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 80(06) کے تحت مذکورہ مسودہ قانون کو مجلس قائمہ کے سپرد کیا اور رولنگ دی کہ مجلس مذکورہ مسودہ قانون پر مزید غور خوض کی بابت مورخہ 27 دسمبر 2024ء کو اپنی نشست منعقد کرے اور مسودہ قانون پر مبنی رپورٹ اسمبلی کی اگلی نشست بروز سوموار مورخہ 30 دسمبر 2024ء میں پیش کرے اور ساتھ ہی تمام اراکین اسمبلی کو مذکورہ مجلس کی نشست میں شرکت کی خصوصی دعوت دی۔ تاکہ وہ مذکورہ مسودہ قانون پر اپنی رائے دیں۔

3۔ سیکرٹری اسمبلی کی بریفنگ کے بعد جناب صدر نشین مجلس قائمہ نے ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون کو دعوت دی کہ وہ مذکورہ مسودہ قانون میں تجویز کردہ ترامیم کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالیں۔

4۔ جناب شوکت علی، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون نے مسودہ قانون میں ترامیم پر مجلس کو بریف کرتے ہوئے کہا کہ ہر مہذب معاشرے میں انصاف کی فوری فراہمی کے طریقے اور ذرائع تیار کرنے کی مسلسل کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ عدالتوں میں مقدمات کے بہت زیادہ زیر التوا ہونے کی وجہ سے تنازعات کے حل کے متبادل طریقے اپنانا ضروری تھا جیسے کہ مصالحتی ثالثی۔ اس مقصد کے لیے سال 2022 میں ایک قانون بلوچستان متبادل تنازعات کے حل کا قانون، (2022 کا ایکٹ نمبر XXXI) لایا گیا جو کہ اسمبلی سے پاس ہوا اور یہ اب نافذ ہے۔

اس بابت مذکورہ قانون میں مزید بہتری لانے کی خاطر "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء)" لایا گیا ہے۔ مذکورہ مسودہ قانون میں مزید ترامیم تجویز کی

گئی ہے۔ تاکہ صوبے کے عوام کو جلد اور فوری طور انصاف مہیا ہو سکے۔ جیسا کہ ہائی کورٹ کی طرف سے مطلع کردہ عدالت سے منسلک ثالثی مراکز کی فراہمی اور سیکشن 14 میں ترمیم کے ذریعے نئی دفعہ کا اضافہ۔ 14A ایسے فریقوں کو فراہم کرنا جنہوں نے کسی بھی متبادل کے استعمال کے ذریعے سول یا تجارتی نوعیت کا کوئی تنازعہ حل کیا ہو۔ تنازعات کے حل کا طریقہ عدالت کے اصول کے طور پر متبادل تنازعہ کے حل کو سامنے لانے کے لیے درخواست دائر کرنے کے لیے کوئی قانونی کارروائی شروع کرنے سے پہلے۔ سیکشن 22 میں، ذیلی دفعہ (2) کو بھی شامل کیا جا رہا ہے، یہی بات متبادل تنازعہ کے حل کے ذریعے کارروائی کے ابتدائی مرحلے کی صورت میں فیس اور فیس کی چھوٹ اور کورٹ فیس کی واپسی کے حوالے سے ہے۔ مزید برآں شیڈول II میں ملازمین اور آجر کے درمیان صنعتی تنازعات کے حوالے سے بھی شق شامل کی گئی ہے۔ بلوچستان متبادل تنازعات کے حل (ترمیمی) بل، 2024 کو منظوری کے لیے بلوچستان کی صوبائی اسمبلی کے سامنے رکھا گیا ہے۔

5۔ ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون کی بریفنگ کے بعد مجلس نے مسودہ قانون کی تجویز کردہ ترامیم پر شق وار غور وخوض کرتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچی کہ مذکورہ مسودہ قانون میں کوئی قابل اعتراض نقطہ یا کوئی امر مانع نہیں اور یہ بل عوامی مفاد میں ہے لہذا مجلس سردست یہ ہدایت کرتی ہے "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء) کے Alignment, Structure اور legal Language کو ٹھیک کریں۔ مزید براں مجلس "بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2024ء) میں تجویز کردہ تمام ترامیم کو من وعن منظوری کے لیے ایوان میں پیش کرنے کی سفارش کرتی ہے۔

6۔ لہذا رپورٹ بمعہ مسودہ قانون ایوان میں برائے ملاحظہ ومنظوری پیش خدمت ہے۔

Sd/-
(روی پہوجا)
صدرنشین مجلس قائمہ۔

Scanned with CamScanner

BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT.

The Balochistan Alternative Dispute Resolution (Amendment) Bill, 2024.

Bill No. 7 of 2024.

A

Bill

to amend the Balochistan Alternate Dispute Resolution Act, 2022 (Act XXXI of 2022).

WHEREAS it is expedient to amend the Balochistan Alternate Dispute Resolution Act, 2022 (Act No. XXXI of 2022) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follow:

Short title and commencement

1. (1) This Act may be called the Balochistan Alternative Dispute Resolution (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

Amendment of Section 1, Act XXXI of 2022.

2. In the Balochistan Alternate Dispute Resolution Act, 2022 hereinafter referred to as the **"Said Act"**, in section 1,—

(a) in sub-section (1), for the word **"Alternate"**, the word **"Alternative"** shall be substituted;

(b) for sub-section (3), the following shall be substituted:-

"(3) It shall come into force at once".

Amendment of section 2, Act XXXI of 2022.

3. In the said Act, in section 2,—

(a) in clauses (a) and (b), for the word **"Alternate"** the word **"Alternative"** shall be substituted.

(b) after clause (c), the following new clause shall be inserted:-

"(ca) "Court Annexed Mediation Centre" means Centre attached with District & Sessions Court notified by the High Court."

(c) In clause (d), the symbol **"-"** appearing after the word **"Section"** shall be omitted.

(d) after clause (g), the following new clause shall be inserted:-

"(ga) "High Court" means High Court of Balochistan;"

Amendment of section 3, Act XXXI of 2022.

4. In the said Act, in section 3,—

(a) in sub-section (1) for the word **"shall"** the word **"may"** shall be substituted and after the words **"the defendants"** the expression **"and preferably after receiving written statement and decision on interim injunction issue, if any"** shall be inserted.

(b) in second proviso of the sub-section (4), the digit **"6"** shall be substituted with digit **"3"**.

Scanned with CamScanner

Amendment of section 4, Act XXXI of 2022.

5. In the said Act, in section 4,—

(a) in sub-section (1) and (2), the symbol **"-"**, appearing after the word **"Section"**, shall be omitted.

(b) in the proviso of sub-section (3), for the word **"Ninety", the** word **"ninety"** shall be substituted.

Amendment of section 5, Act XXXI of 2022.

6. In the said Act, in section 5, in sub-section (1), the symbol **"-"** appearing after the word **"Section"**, shall be omitted.

Amendment of section 6, Act XXXI of 2022.

7. In the said Act, in section 6,in sub-section (1), the symbol **"-"** appearing after the word **"Section"**, shall be omitted

Amendment of section 7, Act XXXI of 2022.

8. In the said Act, in section 7,—

(a) in sub-section (2), after the words **"ADR centres"** the words **"including court annexed mediation centres"** shall be inserted; *and*

(b) in sub-section (3), after the words **"reference to"** the words **"a court annexed mediation centre"** shall be inserted.

Amendment of section 8, Act XXXI of 2022

9. In the said Act, in section 8, the symbol **"-"** appearing after the word **"Section",** shall be omitted.

Amendment of section 11, of the Act XXXI of 2022

10. In the said Act, in section 11,—

(a) in clause (d) of sub-section (1), the word **"and"** shall be omitted; *and*

(b) in clause (e) the symbol **"."** shall be substituted with the symbol **";".**

(c) after clause (e), the following new clauses shall be added:-

"(f) A Court annexed mediation centre; *and*

(g) A Presiding officer of the trial court."

(d) in sub-section (2) after the words **"ADR centre"** the words **"other than court annexed mediation centre notified by High Court"** shall be inserted;

(e) in sub-section (3) after the words **"services provider"** the words **"and a member of district judiciary posted in court annexed mediation centre"** shall be inserted; *and*

(f) after sub-section (3), the following new sub-section shall be inserted:-

"(4) If the parties concerned opt trial court judge as mediator, the case will not be referred to under sub-section (1) of section 3 or 4."

Amendment of section 13, Act XXXI of 2022.

11. In the said Act, in section 13,—

(a) the existing provision shall be numbered as sub-section (1) thereof;

(b) in sub-section (1), numbered as aforesaid,

Scanned with CamScanner

expression **"on day-to-day basis"** shall be inserted; *and*

(c) after sub-section (1), numbered and amended as aforesaid, the following new sub section (2) shall be added:-

"(2) Trial court if fails to mediate, the case shall be transferred to any other court in a manner as prescribed under the rules".

Amendment of section 14, Act XXXI of 2022.

12. In the said Act, in section14,—

(a) in the marginal heading, for the word **"judgment"** the word **"judgment"** shall be substituted;

(b) in sub-section (1), for the word **"shall"** the word **"may"** shall be substituted; *and*

(c) after sub-section (2), the following new sub-sections (3), (4) and (5) shall be added:-

"(3) Upon pronouncement of judgment and decree by a Court as a result of ADR, the suit shall automatically stand converted into execution proceedings without the need to file a separate application and no fresh notice needed to be issued to the parties to the suit or the proceeding in this regard.

(4) Each party to the suit or proceeding shall submit a detailed report for the actions due on their part in terms of agreement and decree.

(5) When any of the parties fails to submit report under sub-section (4) or unable to act upon the decree either partly or fully, the decree of the Court shall be executed in accordance with the provisions of the Code of Civil Procedure, 1908 (Act V of 1908) or any other law for the time being in force or in such manner as the Court may at the request of any of the parties consider appropriate, including recovery as arrears of land revenue."

Insertion of New section 14-A, Act XXXI of 2022.

13. In the said Act, after section 14 as amended above, the following new section 14-A shall be inserted:-

"14-A (1) Parties who have resolved any dispute of civil or commercial nature through the use of an ADR method before initiating any legal proceeding may file an application along-with settlement duly signed by the parties together with a certificate of mediator or conciliator or the mediation firm, as the case may be, and other relevant documents in the Court having jurisdiction which shall be registered as a "Judicial Miscellaneous" matter.

(2) The Court, if deems fit, may send any document annexed with the application for verification to concerned department.

Scanned with CamScanner

(3) The Court after hearing the parties and perusal of documents annexed with the application or any other document submitted by the parties on the direction of Court may pass order, judgment followed by decree in terms of agreement in a manner as provided under the Code of Civil Procedure, 1908."

Amendment of section 17, Act XXXI of 2022.

14. In the said Act, in section 17, in sub-section (2) and in the proviso of sub-section (2), the word **"Order"** shall be omitted.

Amendment of section 21, Act XXXI of 2022.

15. In the said Act, in section 21,—

(a) in sub-section (1), after the words **"The Government"**, the words **"in consultation with High Court"** shall be inserted;

(b) for sub-section (3), the following shall be substituted:-

"(3) The Government in absence of authority, required to be established under sub-section (1), shall in consultation with or on the recommendation of the High Court, entrust accreditation work to any entity qualified to perform work of accreditation."

Amendment of section 22, Act XXXI of 2022.

16. In the said Act, in section 22,—

(a) the existing provision shall be numbered as sub-section (1) thereof; *and*

(b) after sub-section (1), numbered as aforesaid, the following new sub-sections shall be added:-

"(2) No fee shall be charged by the court annexed mediation centre.

(3) If the parties are unable to pay mediator's fee the District & Sessions Judge shall pay the fee from the District Legal Empowerment Committee Funds.

(4) If the parties to the suit resolve their dispute at early stage of the proceeding through ADR, the court fee, so deposited, may be returned to the plaintiff on filing application".

Amendment in Schedule-II, Act XXXI of 2022.

17. In the said Act, in Schedule-II, after entry appearing at serial number (7), following new entry number (8) shall be added:

"(8) Industrial disputes between employees and employer."

Scanned with CamScanner

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

In every civilized society there have been constant efforts to evolve ways and means for speedy dispensation of Justice. Due to huge pendency of cases in courts it was necessary to adopt Alternative Dispute Resolution Methods such as conciliation arbitration and mediation. For the said purpose the Balochistan Alternative Dispute Resolution Act, 2022 (Act No. XXXI of 2022) is in force. Through the instant draft Bill "The Balochistan Alternative Dispute Resolution (Amendment) Bill, 2024" some amendments have been proposed in the existing Act such as insertion of provision of court annexed mediation centers notified by High Court and amendment in section 14 insertion of new section 14A to provide parties who have resolved any dispute of civil or commercial nature through the use of any Alternative Dispute Resolution Method before initiating any legal proceeding to file application for making the out come of Alternative Dispute Resolution as rule of court. In section 22, subsection (2) is also being added, the same is with regard to the fee and exemption of fee and return of court fee in case of early stage of proceedings through Alternative Dispute Resolution. Moreover in schedule-II, the provision in respect of industrial disputes between employees and employer also been added.

The Balochistan Alternative Dispute Resolution (Amendment) Bill, 2024 is placed before the Provincial Assembly of Balochistan, for approval.

(MIR SARFARAZ AHMED BUGTI)
Minister Incharge for Law and
Parliamentary
Affairs Department

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

رپورٹ

مجلس قائمہ برمحکمہ بورڈ آف ریونیو

بابت

"بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 8 مصدرہ 2024ء)"۔

منجانب:۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی
چیئرمین مجلس قائمہ۔

Scanned with CamScanner

رپورٹ مجلس قائمہ بر بورڈ آف ریونیو۔

بابت

"بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 8 مصدرہ 2024ء)"۔

پس منظر:۔

مذکورہ مسودہ قانون پر مجلس کی نشست بروز جمعرات مورخہ 26 دسمبر 2024ء کو صبح 11:00 بجے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوئی۔

شرکاء مجلس:۔

i۔	جناب زمرک خان اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی۔	چیئر مین مجلس۔
ii۔	جناب برکت علی رند پارلیمانی سیکرٹری۔	رکن مجلس۔
ii۔	جناب اصغر علی ترین، رکن صوبائی اسمبلی۔	رکن مجلس۔
iv۔	جناب فضل قادر مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی۔	رکن مجلس۔
v۔	محترمہ صفیہ، رکن صوبائی اسمبلی۔	رکن مجلس۔
vi۔	جناب سلیم احمد کھوسہ، صوبائی وزیر۔	خصوصی دعوت۔

افسران:۔

i۔	جناب طاہر شاہ کاکڑ	سیکرٹری، صوبائی اسمبلی۔
ii۔	جناب کمبر دشتی	سینئر ممبر، بورڈ آف ریونیو۔
iii۔	جناب عبدالرحمن	اسپیشل سیکرٹری، صوبائی اسمبلی۔
iv۔	جناب شوکت علی	ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ قانون۔
v۔	جناب نصراللہ ترین	سینئر سیکرٹری، بورڈ آف ریونیو۔
vi	جناب وریندر لال	سیکرٹری، ریونیو

Scanned with CamScanner

آغاز:۔

2۔ نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت سیکرٹری اسمبلی جناب طاہر شاہ کاکڑ نے حاصل کی۔ بعد از تلاوت سیکرٹری اسمبلی نے نشست کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مورخہ 24 دسمبر 2024ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں میر عاصم کرد، صوبائی وزیر محکمہ مال نے "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 8 مصدرہ 2024ء)" پیش کیا۔ جناب اسپیکر نے قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 84 کے تحت مذکورہ مسودہ قانون کو متعلقہ مجلس قائمہ کے سپرد کیا اور ساتھ ہی رولنگ دی کہ مجلس مذکورہ مسودہ قانون نمبر 8 پر مورخہ 26 دسمبر 2024ء کو مسودہ قانون نمبر 8 پر مزید غور خوض کی بابت اپنی نشست منعقد کرے۔ اور مجلس مسودہ قانون پر مبنی رپورٹ اسمبلی کی نشست بروز سوموار مورخہ 30 دسمبر 2024ء میں پیش کرے۔ اور جناب اسپیکر نے تمام اراکین اسمبلی کو بھی مذکورہ مجلس کی نشست میں شرکت کی خصوصی دعوت دی تا کہ وہ بھی مسودہ قانون نمبر 8 پر اپنی رائے دیں۔

3۔ سیکرٹری اسمبلی کی بریفنگ کے بعد جناب چیئرمین مجلس قائمہ نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کو دعوت دی کہ وہ مذکورہ مسودہ قانون میں تجویز کردہ ترامیم کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالیں۔

4۔ جناب کمبر دشتی، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو نے مجلس کو مسودہ قانون پر بریف کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں زرعی آمدنی پر ٹیکس کی شرح کو وفاقی ذاتی آمدنی، چھوٹے کسانوں اور کارپوریٹ انکم، کمرشل ایگریکلچرل ٹیکس نظاموں کے ٹیکس شیڈول کی طرز پر ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ وفاقی قانون یعنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت کے انکم ٹیکس دو طرح کے ہیں ایک Salary Tax اور دوسرا Non-salary Tax زراعت انکم ٹیکس Non-salary Tax میں آتا ہے اسی سلسلے میں وفاقی حکومت نے تمام صوبائی حکومتوں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم پر ٹیکس کو وفاقی حکومت کے Tax Regime کے مطابق کریں۔ اس میں دو ٹیکس ہیں ایک آن لینڈ اور دوسرا ایگریکلچرل ٹیکس ہے۔ بلوچستان میں ایگریکلچرل کا قانون 1996ء میں نافذ ہوا جبکہ 2000ء میں صدارتی آرڈیننس کے ذریعے اسے Repeal کیا گیا۔ اس وقت بلوچستان میں نافذ قانون (Ordinance) کے مطابق 4 لاکھ سے زائد آمدنی پر 5% ٹیکس لاگو ہے۔ جبکہ تجویز کردہ ترامیم کے تحت اب 6 لاکھ تک کی زرعی آمدنی پر کوئی ٹیکس نہیں ہے جبکہ 6 لاکھ سے 12 لاکھ تک کی آمدنی پر 15% ٹیکس ہوگا 12 لاکھ سے 16 لاکھ تک 90,000 ہزار اور بڑھی ہوئی رقم کا 20% ہوگا۔ 16 لاکھ سے 32 لاکھ تک 170,000 اور 16 لاکھ سے زائد رقم کا 30% ہوگا۔ 32 لاکھ سے 56 لاکھ تک 650,000 اور 32 لاکھ سے زائد رقم کا 40% ہوگا۔ 56 لاکھ سے زائد رقم پر 1610,000 اور 56 لاکھ سے زائد رقم کا 45% ٹیکس تجویز کیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

5۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کی تفصیلا بریفنگ کے بعد مجلس نے محکمہ بورڈ آف ریونیو کی جانب سے پیش کردہ "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 8 مصدرہ 2024ء) میں موجود Legal Language ٹھیک کرنے کی ہدایت کی اور ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کی کہ چونکہ مجلس کے اراکین مذکورہ مسودہ قانون میں تجویز کردہ ٹیکسیز پر کسی بھی قسم کی رائے دینے سے قاصر ہے۔

لہذا "بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2024ء (مسودہ قانون نمبر 8 مصدرہ 2024ء) کو دوبارہ ایوان میں پیش کیا جائے تاکہ اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی بطور مجموعی مذکورہ مسودہ قانون پر متفقہ طور پر حتمی رائے/فیصلہ کر سکیں۔

6۔ لہذا رپورٹ برائے ملاحظہ و مزید کارروائی پیش خدمت ہے۔

Sd/-
(زمرک خان اچکزئی)
چیئرمین مجلس قائمہ۔

Scanned with CamScanner

BALOCHISTAN PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT.

The Balochistan Tax on Land and Agricultural Income (Amendment) Bill No 8, 2024.

Bill No. 8 of 2024.

A

BILL

to further amend the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000 (ordinance II of 2000).

Preamble.— Whereas it is expedient to further amend the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000 (Ordinance II of 2000) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows —

1. Short title and commencement. (1) This Act may be called the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force from January 01, 2025.

2. Amendment of section 2 of Ordinance II of 2000. In the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000 (Ordinance II of 2000) hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 2,—

i. The paranthesis and number (1) shall be inserted as sub-section to the definitions.

ii. In newly numbered sub-section (1) in clause (b), for the word "assessee" the words "tax payer" shall be substituted;

iii. In newly numbered sub-section (1) in clause (d), for the words "assessment year" the words "tax year"shall be substituted;

iv. In newly numbered sub-section (1) after clause (f), a new clause (fa) shall be inserted as under:

"(fa) "company" means a company as defined in the Companies Act, 2017 (XIX of 2017), a body corporate formed by or under any law in force in Pakistan, a modaraba, a trust, a body incorporated by or under the law of a country outside Pakistan relating to incorporation of companies, a co-operative society, a finance society or any other society;"

v. In newly numbered sub-section (1) after clause (k), a new clause (ka) shall be inserted as under:

"(ka) "Ordinance" means the Balochistan Tax on Land and Agricultural Income Ordinance, 2000;"

vi. In newly numbered sub-section (1) after clause (l), a new clause (la) shall be inserted as under:

"(la) "person" means an individual or a company;"

vii. In newly numbered sub-section (1) after clause (o), the following new clauses (p), (q) and (r) shall be added:-

"(p) "small company" shall mean a company as defined in the Income Tax Ordinance, 2001;

(q) "taxpayer" means any person who derives an amount chargeable to tax under this Act and includes-

(i) every person in respect of whom any proceeding under this Act has been taken for the assessment of his total cultivated land or for the assessment of his agricultural income or the agricultural income of any other person in respect of which he is assessable or of the amount of refund due to him or to such other person;

Scanned with CamScanner

(ii) every person who is required to file a statement of his total cultivated land or return of total agricultural income under section 4 read with section 3 of this Act; *and*

(iii) every person who is deemed to be a taxpayer, or a taxpayer in default, under this Act;

(r) "total agricultural income" means the total amount of agricultural income, computed in the manner laid down in this Ordinance."

viii. After newly numbered sub-section (1), a new sub-section (2) shall be inserted as under:

"(2) Terms and expressions used in this Ordinance but not defined shall have the same meaning as assigned to them in the Balochistan Land Revenue Act, 1967 or the Income Tax Ordinance, 2001, as the case may be."

3. Amendment in section 5 of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in sub-section (4) of section 5, for the word "two" the word "four" shall be substitued.

4. Amendment in section 5-A of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in section 5-A in clause (f) and clause (g), for the word "assessee" the words "a taxpayer" shall be substitued.

5. Amendment in section 5-B of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in section 5-B, for the words "an assessee" the words "a taxpayer" shall be substitued.

6. Amendment in section 5-C of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in sub-section (3) of section 5-C, for the words "an assessee" the words "a taxpayer" shall be substitued.

7. Amendment in section 5-D of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, in the marginal heading of section 5-D, for the word "assessee" the word "taxpayer" shall be substittued.

In the same section 5-D of sub-section (1), for the words "an assessee" the words "a taxpayer" shall be substitued and for the word "assessee" the word "taxpayer" shall be substituted.

8. Insertion of new section 5-E of Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, a new scetion 5-E shall be inserted after section 5-D, namely:

"**5-E Zoning.-** The Board of Revenue may group districts into various zones with the approval of the Government, for the purpose of assessment of tax under sub-section (1) of section 5."

9. Substitution of section 6 in Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, for section 6, the following shall be substituted:-

"(1) Subject to this Ordinance, there shall be charged, levied, and paid a tax in respect of agricultural income on every owner of agricultural land situated in the Balochistan Province or agricultural income of every person being a cultivator, or receiver of rent-in-kind of such land, at the rate specified in Division I or II of the Second Schedule, for each tax year.

(2) The land owner shall be charged to tax at the rate specified in first Schedule in case the tax payable under sub-section (1) is less than the tax computed under of the First Schedule.

(3) The tax chargeable under sub-section (2) shall be minimum tax."

10. Insertion of new section 6-A in Ordinance II of 2000. In the said Ordinance, after section 6 as substituted above, the following new sections 6-A and 6-B shall be inserted:-

"**6-A. Super tax on high earning persons.—** (1) A super tax shall be imposed for tax year 2025 and onwards at the rates specified in Division III of the Second Schedule, on income of every person.

6-B. Tax on the basis of income tax return – Notwithstanding the provisions of section 3, where any person has declared agricultural income for any assessment year in the return filed under the Income Tax Ordinance, 2001 (XLIX of 2001), the person shall pay the tax on such income as per the provisions of this Ordinance."

Scanned with CamScanner

11. Insertion of new section 10-A in Ordinance II of 2000.

In the said Ordinance, after section 10, the following new sections 10-A and 10-B shall be inserted:-

"10-A. Penalty for failure to furnish statements or retrun, etc.– (1) Where taxpayer is required by the Collector to furnish any statement or required to file return under sub-section 2 of section 6 of this Ordinance, the Collector, if the taxpayer fails to do so, may impose upon such person a penalty of equal to —

(a) 0.1% of the tax payable in respect of that tax year for each day of default; or

(b) rupees one thousand for each day of default, which ever is higher:

provided that minimum penalty shall be —

(i) ten thousand rupees in case where the agriculture income does not exceed twelve hundred thousand rupees;

(ii) twenty thousand rupees in case where the agricultural income exceeds twelve hundred thousand rupees but does not exceed forty million rupees; *and*

(iii) fifty thousand rupees where the agricultural income exceeds forty million rupees.

(2) No penalty under sub-section (1) shall be imposed on any taxpayer unless such taxpayer has been given a reasonable opportunity of being heard."

"10-B. Default surcharge for non-payment or late payment of tax.– (1) Where any taxpayer is in default in making payment of any tax, the Collector may impose on him a default surcharge at the rate of twelve percent or KIBOR plus three percent per annum, whichever is higher of the amount of tax overdue for the period of default:

Provided that the total amount of default surcharge imposed under this section shall not exceed fifty per cent of the amount of such tax."

(2) No penalty under sub-section (1) shall be imposed on any taxpayer unless such taxpayer has been given a reasonable opportunity of being heard."

12. Substitution of the First Schedule of Ordinance II of 2000.

In the said Ordinance, for the first Schedule, the following shall be substitued:-

"THE FIRST SCHEDULE
(See Section 3 & Section 5-E)
RATES OF LAND TAX
for Zone-I

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
i. Not exceeding 12½ acres	Nil.
ii. Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs.1,200/-
iii. Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs.2,500/-
iv. Exceeding 50 acres	Rs.3,500/-
(2) Mature orchards	
i. Irrigated	Rs.3,500/-
ii. Un-irrigated	Rs.1,750/-

RATES OF LAND TAX
For Zone II

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
i. Not exceeding 12½ acres	Nil.
ii. Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs.900/-
iii. Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs.1,700/-
iv. Exceeding 50 acres	Rs.2,500/-
(2) Mature orchards	
i. Irrigated	Rs.2,500/-

Scanned with CamScanner

ii. Un-irrigated	Rs.1,250/-

RATES OF LAND TAX
For Zone III

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
i. Not exceeding 12½ acres	Nil
ii. Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs.500/-
iii. Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs.1,000/-
iv. Exceeding 50 acres	Rs.1,500/-
(2) Mature orchards	
i. Irrigated	Rs.1,500/-
ii. Un-irrigated	Rs.750/-

RATES OF LAND TAX
For Zone IV

(1) Slab of total cultivated land, computed Rate of tax per acre as irrigated land, by treating one acre of irrigated land as equal to two acre of un-irrigated land, excluding mature orchards.	Rate of tax per acre
i. Not exceeding 12½ acres	Nil
ii. Exceeding 12½ acres but not exceeding 25 acres	Rs.300/-
iii. Exceeding 25 acres but not exceeding 50 acres	Rs.600/-
iv. Exceeding 50 acres	Rs.900/-
(2) Mature orchards	
i. Irrigated	Rs.900/-
ii. Un-irrigated	Rs.450/-

13. Substitution of the Second Schedule of Ordinance II of 2000.

In the said Ordinance, for the second Schedule, the following shall be substitued:-

"THE SECOND SCHEDULE
[see section 6 (1)]
Division I
RATES OF TAX ON AGRICULTURAL INCOME

The rate of tax on total agricultural income for small farmers shall be as under:

(1)	Where the total income does not exceed Rs.600,000/-	0%
(2)	Where total income exceeds Rs.600,000/- but doesnot exceed Rs.1,200,000/-	15% of the amount exceeding Rs.600,000/-
(3)	Where total income exceeds Rs.1,200,000/- but does not exceed Rs. 1,600,000/-	Rs.90,000 + 20% of the amount exceeding Rs.1,200,000/-
(4)	Where total income exceeds Rs.1,600,000/- but does not exceed Rs. 3,200,000/-	Rs.170,000 + 30% of the amount exceeding Rs.1,600,000/-
(5)	Where total income exceeds Rs.3,200,000/- but does not exceed Rs. 5,600,000/-	Rs.650,000 + 40% of the amount exceeding Rs.3,200,000/-
(6)	Where total income exceeds Rs.5,600,000/-	Rs.1,610,000+45% of the amount exceeding Rs.5,600,000/-

Division II

The rate of tax on agricultural income for corporate farming shall be as under:

Type of Company	Rate of Tax
Small company	20%
Any other company	29%

Scanned with CamScanner

Division III

S #	Income under section 6-A	Rate of Tax For the assessment year 2025 and onwards
1.	Where income does not exceed Rs.150/- million	0% of the income
2.	Where income exceeds Rs.150/- million but does not exceed Rs.200/- million	1% of the income
3.	Where income exceeds Rs.200/- million but does not exceed Rs.-250/- million	2% of the income
4.	Where income exceeds Rs.250/- million but does not exceed Rs.300/- million	3% of the income
5.	Where income exceeds Rs.300/- million but does not exceed Rs.350/- million	4% of the income
6.	Where income exceeds Rs.350/- million but does not exceed Rs.400/- million	6% of the income
7.	Where income exceeds Rs.400/- million but does not exceed Rs.500/- million	8% of the income
8.	Where income exceeds Rs.500/- million	10% of the income

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS.

The rates of Taxes on Agicultural Income in Balochistan are required to be rationalized and aligned with tax schedule of Federal Personal Income (small farmers) and Corporate Income (Commercial Agriculture) tax regimes as enacted under the Federal Law, namely the Income Tax Ordinance, 2001.

MIR MUHAMMADED ASIM KURD GELLO
Minister for Revenue
Government of Balochistan

Scanned with CamScanner

SPECIAL AUDIT REPORT
ON THE ACCOUNTS OF
SANDEMAN PROVINCIAL HOSPITAL, QUETTA
GOVERNMENT OF BALOCHISTAN
FINANCIAL YEARS 2017-22

AUDIT YEAR 2022-23

AUDITOR-GENERAL OF PAKISTAN

SERVING THE NATION BY PROMOTING ACCOUNTABILITY, TRANSPARENCY AND GOOD GOVERNANCE IN THE MANAGEMENT AND USE OF PUBLIC RESOURCES

FOR THE CITIZENS OF PAKISTAN

Scanned with CamScanner

SPECIAL AUDIT REPORT
ON THE ACCOUNTS OF
CHAIRMAN, BALOCHISTAN TEXTBOOK BOARD
FINANCIAL YEARS 2017-18 TO 2021-22

AUDIT YEAR 2022-23

AUDITOR-GENERAL OF PAKISTAN

SERVING THE NATION BY PROMOTING ACCOUNTABILITY, TRANSPARENCY AND GOOD GOVERNANCE IN THE MANAGEMENT AND USE OF PUBLIC RESOURCES

FOR THE CITIZENS OF PAKISTAN

Scanned with CamScanner